السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ مسلمان جواللّٰہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں وہ ''اہل کتاب" میں شامل ہیں اور کیا ان کا ذبیحہ کھایا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک، جس کا شرک واضح ہو، اس کا ذبیحہ حرام ہے، خواہ وہ مشرک مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

(وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الأنعام: 121

اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں ذکر کیا گیا۔ یقینا یہ فسق گناہ والا کام ہے اور یقینا شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں، اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم مشرک ہوجاؤ گے۔

امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔

(أما المشركون فاتفقت الأمة على تحريم نكاح نسائهم وطعامهم " (مجموع الفتاوی، لابن تیمیة، ج8 ص 100

مشرکین کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے اور ان کا کھانا کھانے کی حرمت پر امت کا اتفاق ہے۔

معروف حنفی فقیہ امام ابو بکر الجصاص فرماتے ہیں۔

"وقد علمنا أن المشركين وإن سموا على ذبائحهم لم تؤكل

ہمیں یہ سکھلایا گیا ہے کہ مشرکین اگر اپنے ذبائح پر تسمیہ بھی پڑھیں تو بھی اس سے نہیں کھایا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01